سوال

(39) میں جمعہ گے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ رسول اللہ ﷺ کے وقت میں یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و تبع تابعین رحمہ اللہ وائمہ دین رحمہ اللہ کے زمانے میں عورتیں مردوں سے علیحدہ ہو کر آپس میں جمعہ یا دونوں عیدوں کی نماز پڑھا کرتی تھیں یا نہیں؟ اگر ان کی عید و جمعہ مردوں سے علیحد

و نوٹیاں والی ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لی نماز چونکہ پانچ وقتی نمازوں میں داخل ہے اس لیے اس کا حکم پانچ نمازوں کا ہوگا۔ سوان باتوں کے جن کی خصوصیت حدیث نے کردی، جیسے جمعہ کے لیے جماعت ضروری ہے۔ پانچ وقتی نماز میں اگر جماعت نہ ملے تو اکیلا ہی پڑھ سکتا ہے۔ اس لیے جن جن باتوں کا ذکر احادیث میں آگیا ہے ان میں نماز جمعہ با

رہا عید کا حکم تو اس کی تاکید حدیث میں بہت آئی ہے۔ اس لیے گھر میں نہیں پڑھنی چاہیے بلکہ جہاں سب جاتے ہیں وہاں چلے جانا ہی بہتر ہے۔ اور نماز عید وہاں ہی ادا کرنی چاہیے۔

حضرت العلام محدث روپڑی رحمہ اللہ

لد ۲۰ ش ۳۲

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 89

محدث فتویٰ